سوال

(66)دس لاکھ رقم وراثت کی ورثاء میں تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہی کہ باپ کی وفات کے بعد اگر باپ 10 لاکھ روپیہ چھوڑ کر جاتا ہے، اوراسکی اولادوں میں پانچ بیٹے اورچار بیٹی موجود ہوں تو رقم کوان سبھی کے بیچ تقسیم کس طرح سے کرینگے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر واقعی ہی اس شخص کے ورثاء میں صرف اولاد ہی ہے یعنی پانچ بیٹے اورچار بیٹیاں۔ نہ اس شخص کی بیوی (ان بچوں کی ماں) اس کی وفات کے وقت زندہ تھی نہ اس کے ماں باپ تو یہ ساری کی ساری رقم اولاد میں اس طرح تقسیم کی جائے گی کہ ہر لڑکے کو ہر لڑکی سے دگنا حصہ ملے گا، فرمانِ باری ہے :

یوصیکم اللہ فی أولادکم للذکر مثل حظ الأنثیین ... سورۃ النساء: 11

کہ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں فیصلہ سناتے ہیں کہ ایک لڑکے کیلئے دو لڑکیوں کے برابر حصہ ہوگا۔

لہٰذا کل رقم کو چودہ حصوں میں تقسیم کرلیں۔ ہر بیٹی کو ایک حصہ اور ہر بیٹے کو دو حصے دے دیں۔ گویا دس لاکھ میں سے 714286 پانچ بیٹوں کو اس طرح ملے گا کہ ہر بیٹے کو تقریباً 142857 ملے گا۔ جبکہ بیٹیوں کو 285714 اس طرح ملے گا کہ ہر بیٹی کو تقریباً 71428 فی کس ملے گا (جو ہر بیٹے کے انفرادی حصے کا نصف ہے۔)

وباللہ التوفیق